سوال

(54) سوشہید والی حدیث پر عمل کیوں نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس مردہ سنت پر عمل کر کے سوشہید کا ثواب حاصل کیوں نہ کیا جائے۔ (محمد علی ملتان وایک سائل لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث کہ کسی مردہ سنت کو زندہ کرنے سے سو شہید کا ثواب ملتا ہے یہ حدیث ضعیف ہے اس حدیث کو سند میں حسن بن قتیبہ خزاعی المدائنی ہے اگرچہ ابن عدی نے اس کو لا باس بہ کہا ہے لیکن حافظ ابن حجر نے اس کو ہالک، دار قطنی نے متروک الحدیث اور ابو حاتم نے ضعیف اور رازی نے واہی الحدیث اور عقیلی نے کثیر الوہم قرار دیا ہے۔ اور امام طبرانی نے حضرت ابو ہریرہؓ سے باسناد لاباس کے ساتھ حدیث نقل کی ہے۔ مگر اس سند میں مائة شہید کے بجائے فلہ اجر شہید کے لفظ ہیں کہ مردہ سنت زندہ کرنے والے کو ایک شہید کا ثواب ملتا ہے۔ واللہ اعلم!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص294

محدث فتویٰ